© rasailojaraid.com

نورِ ہدایت

القرآن

قربانی

''اللہ تک نہ اُن کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ اُن کا خون بلکہ اُس تک تمہاری پرہیز گاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے اُن کو تمہارا مسخر کردیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے اُس نے تم کو ہدایت بخشی ہے۔ اُسے بزرگی سے یاد کرو اور (اے پیغمبر) نیکوکاروں کو خوش خبری سنادو۔ [الحج:۳۶،۳۷]

تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔ [الکوثر:۲]

الحدیث

سفرِ حج میں پردہ

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم (ازواجِ مطہرات) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کو جاتے ہوئے احرام کی حالت میں تھے۔ جب ہمارے پاس سے کوئی سوار گزرتا تو ہم اپنی چادر اپنے سر کے اوپر کھینچ کر اپنے چہروں پر لے آتے اور جب ہم آگے بڑھ جاتے تو ہم اپنے چہرے کو کھول لیتے تھے۔''

[ابوداؤد]

الآثار

پاکستان کا مستقبل

ایک وقت تھا، جب ہندوستان تقسیم ہورہا تھا۔ ہم نے کہا کہ یوں تقسیم نہ کرو، اس سے مسلمان بھی تقسیم ہوں گے اور تین حصوں میں تقسیم ہوں گے۔ ہمیں نظریہ پر اختلاف نہیں نقشہ پر اختلاف ہے۔ جواباً کہا گیا کہ ہم تو یوں ہی تقسیم کریں گے۔ پھر ہمیں غدار کہا گیا۔

ایک وقت آئے گا جب یہی لوگ پھر تقسیم کریں گے (۱) اور ملک توڑ کر ہی دم لیں گے۔ تب ہم کہیں گے ایسا نہ کرو، پاکستان بچالو۔ ہم نے بے پناہ قربانیاں دے کر پاکستان حاصل کیا ہے، اس کی قدر کرو۔ مگر یہ لوگ اپنا جرم تسلیم کرنے کی بجائے ہمیں پھر غدار کہیں گے۔ ہمیں پہلے بھی برا کہا اور اُس وقت بھی برا کہیں گے۔

مجھے پاکستان کا مستقبل خطرات میں گھرا ہوا نظر آرہا ہے۔ ہم نے ہوا کا رخ جس طرف دیکھا تھا تم اس کے الٹ دیکھو گے۔ قادیانی اپنے اکھنڈ بھارت کے عقیدے کو عملی شکل دینا چاہتے ہیں۔ اگر ایسا ہوا تو یہ تاریخ کا بہت بڑا ظلم ہوگا۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کی حفاظت فرمائے۔

[امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ]

(ملتان، ستمبر ۱۹۵۸ء)

(۱) سانحہ مشرقی پاکستان کی صورت میں [illegible]

© rasailojaraid.com